11180- منحرف جماعتوں اوران میں شامل ہونے والوں کے متعلق اسلام کا موقف

سوال

بعض مسلمان سیاسی جماعتوں میں شامل ہیں، اوران سیاسی جماعتوں میں کچھ توروس کے تابع اور کچھ امریکہ کے تابع ہیں ان جماعتوں کی بہت ساری ہیں مثلا : ترقیاتی سوشلسٹ پارٹی، استقلال پارٹی، احرارپارٹی، امت پارٹی، پیپلزاستقلال پارٹی، ڈیموکریٹک پارٹی، اس کے علاوہ بہت سی پارٹیاں ہیں جوکہ آپس میں ایک دوسرے کے قریب ہیں، توان پارٹیوں کے متعلق اسلام کا موقف کیا ہے ؟

اورکیا اس مسلمان کا اسلام جوکہ ان پارٹیوں میں شامل ہے اس کا اسلام صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

جواسلام کی بصیرت رکھتا ہواور قوی ایمان کا مالک ہواور وہ اپنے اسلام میں پختہ ہو، اورپھر اسے اس بات کی امید ہوکہ وہ پارٹی عہدیداروں کواسلام کی طرف لانے میں کامیاب ہوگا اور اس کی زبان بھی فصاحت رکھتی ہواور پھر اس پارٹی میں شامل ہونے کا انجام کیا ہوگا وہ بھی سامنے رکھے توپھر اگر یہ سب کچھ کرسکے توپارٹی میں شامل ہونے میں کوئی حرج نہیں یاپھر ان کے حق قبول کرنے کی امید ہوتوشمولیت کرلے ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالی اس کی وجہ سے کسی کوھدایت نصیب کردے اوروہ ایسی گندی سیاست کوترک کردے اوراس سیاسہ شرعیہ کی طرف لوٹ آئے جوکہ ایک عادلانہ سیاست ہے جس میں ساری امت کوپرودیا جائے، توآپ صحیح راہ اور صراط مستقیم اختیار کریں، لیکن ان کے جومبادئات منحرفہ ہیں اسے اختیار نہ کریں۔

توجس شخص کے پاس قوت ایمان نہیں اور نہ ہی اسلامی پختگی ہے اوراس کے متعلق خطرہ ہوکہ وہ ان پر اثرانداز تونہیں ہوگا بلکہ وہ خودان سے متاثرہوجائے گا، تواسے چاہئے کہ وہ ان سب جماعتوں اورپارٹیوں سے علیحدگی اختیاررکھے تاکہ وہ اس فتنہ سے بچ سکے اوراس میں واقع نہ ہوجائے اوراپنے دین کی حفاظت کرسکے اوروہی گندی سیاست اسے بھی نہ لے ڈوبے جو انہیں لے ڈوبی ہے، اورجس طرح ان کے عقائد میں انحراف وفساد پیدا ہوچکا ہے یہ بھی اس میں مبتلا نہ ہوجائے۔

مستقل فتوی کمیٹی کا فتوی.